احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۰۶ | اتوار - ۱۱- ربیع الثانی - ۱۴۱۵ھ ' ۱۸- تبوک ۱۳۷۳ ھش ' ۱۸- ستمبر ۱۹۹۴ء

دنیا کی لذّتوں پر فریفتہ مت ہو

دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں اس مقام پر یہ بات بھی جتلانا چاہتا ہوں کہ گناہ کیونکر پیدا ہوتا ہے؟ اس سوال کا جواب عام فہم الفاظ میں یہی ہے کہ جب غیراللہ کی محبت انسانی دل پر مستولی ہوتی ہے تو وہ اس مصفّا آئینہ پر ایک قسم کا زنگ سا پیدا کرتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رفتہ رفتہ بالکل تاریک ہو جاتا ہے اور غیریّت اپنا گھر کرکے اسے خدا سے دور ڈال دیتی ہے اور یہی شرک کی جڑ ہے لیکن جس قلب پر اللہ تعالیٰ اور صرف اللہ تعالیٰ کی محبت اپنا قبضہ کرتی ہے وہ غیریّت کو جلا کر اسے صرف اپنے لئے منتخب کر لیتی ہے۔ پھر اس میں ایک استقامت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اصل جگہ پر آجاتی ہے عضو کے ٹوٹنے اور پھر چڑھنے میں جس طرح تکلیف ہوتی ہے، لیکن ٹوٹا ہوا عضو کہیں زیادہ تکلیف دیتا ہے جو اسے صرف مکرّر رہے تو ایک وقت آجاتا ہے کہ اس کو بالکل کاٹنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سے استقامت کے حصول کے لئے اولاً ابتدائی مدارج اور مراتب پر کسی قدر تکلیف اور مشکلات بھی پیش آتی ہیں، لیکن اس کے حاصل ہونے پر ایک دائمی راحت اور خوشی پیدا ہو جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۳۴)

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ سمیعہ ناز بنت مکرم خواجہ برکات احمد صاحب ناصر آباد ربوہ نے امسال میٹرک کے امتحان میں ۷۱۷ نمبر لے کر فضل عمر گرلز ہائی سکول سائنس گروپ میں اول اور مجموعی طور پر ربوہ کی لڑکیوں میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ عزیزہ نے امسال آل پاکستان ناصرات کی تربیتی کلاس میں بھی اول پوزیشن حاصل کی۔ عزیزہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف اولاد میں شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ کامیابیاں مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

نثار عثمانی

○ پاکستان کے صحافیوں کی ملک گیر تنظیم پی یو جے (پاکستان یونین آف جرنلسٹس) کے سربراہ نثار عثمانی پاکستان میں آزادی صحافت کی جدوجہد کی ایک داستان تھے۔ ہر حکمران کو سرعام اس کی غلطیوں پر ٹوکنا ان کی جرات و ہمت کی زبردست مثالیں ہیں۔ کئی بار صحافیوں کے حقوق کی خاطر جیل بھی گئے۔

مسٹر نثار عثمانی انگریزی روزنامہ ڈان سے وابستہ تھے اور اس کے لاہور آفس کے بیورو چیف تھے۔ وہ ایک کہنہ مشق رپورٹر' کالم نویس' ریڈیو نیٹنسٹ تھے۔ طبعاً" سخت محنت کرنے والے اپنے کام کے ماہر اور اس کے ساتھ نہایت حلیم الطبع' منکسرالمزاج' سادہ اور بے تکلف آدمی تھے۔ وہ ان چند لوگوں میں سے تھے جن میں منافقت نہ ہوتی تھی۔ آج کے دور میں ایسے افراد خال خال ہی کہیں ملتے ہیں۔

وہ صحافی کارکنوں کی تنظیم ایپنک APNEC کے بھی صدر اور جنرل سیکرٹری رہے اور لمبا عرصہ صحافیوں اور صحافی کارکنوں کے حقوق کے لئے جدوجہد کرتے رہے۔ ملک بھر میں ان کی ذات ایک تاریخ بلکہ تاریخ ساز کردار کی حامل ہے۔

وہ گذشتہ دنوں وفات پاگئے اور لاہور ہی میں تدفین ہوئی۔ ان کا جنازہ اٹھایا گیا تو پورا ملک دو گھنٹے کے لئے تاریکی میں ڈوب گیا۔ اگرچہ یہ اتفاق تھا لیکن ایسے عظیم شخص کی عظمت کے اظہار کے لئے ایک حسین اتفاق تھا۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

دنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں سب کچھ دیتا ہے لیکن وہ اللہ تعالیٰ کی اس دین میں سے مالی قربانیاں پیش نہیں کرتے بلکہ بخل سے کام لیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا دنیوی فوائد پر منتج ہوگا اور اسی میں ان کی بھلائی ہے۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ کریں گے تو انہیں نقصان ہوگا۔ ان کا خدا کی راہ میں اموال خرچ کرنا ان کے لئے خیر کا موجب نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ خیال درست نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ (۔) ایسا کرنا ان کے لئے بہتر نہیں بلکہ ان کے لئے ہلاکت اور برائی کا باعث بنے گا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو وہ مول لینے والے ہونگے۔ اس بخل کے کئی قسم کے نتائج نکلیں گے۔ ایک اس دنیا میں اور ایک اس دنیا میں۔ جو شخص بخل سے کام لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کی راہ میں اپنے اموال کو خرچ نہیں کرتا وہ اس دنیا میں جہنم میں پھینکا جائے گا اور وہاں اسے ایک نشان دیا جائے گا جس سے سارے جہنمی سمجھ لیں گے کہ وہ اس لئے اس جہنم میں آیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ نہیں کیا کرتا تھا (۔) ان کے گلے میں ایک طوق ڈالا جائے گا اور وہ طوق تمثیلی زبان میں ان کا اموال ہوگا جو اس دنیا میں خدا کی راہ میں خرچ نہ کرکے وہ بچایا کرتے تھے اور اس طوق کی وجہ سے ہر وہ شخص جو جہنم میں پھینکا جائے گا جان لے گا کہ یہ لوگ ہیں جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنی عاقبت سنوارنے کے لئے اور خدا کو راضی کرنے کے لئے اپنے اموال اس کے سامنے پیش کرو۔ مگر انہوں نے اس کی آواز نہ سنی اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک نہ کہا۔ اور دنیا کے اموال کو اخروی بھلائی پر ترجیح دی۔ اور نتیجہ اس کا یہ ہے کہ آج یہ جہنم میں ہیں اور ذلت کا عذاب انہیں دیا جا رہا ہے۔ جہنم کے عذاب میں تو سارے شریک ہیں لیکن یہ طوق بتا رہا ہوگا کہ یہ لوگ ہیں جو اپنے اموال کی تو حفاظت کیا کرتے تھے لیکن اپنی جانوں کی حفاظت نہیں کیا کرتے تھے۔ اپنی ارواح کی حفاظت نہیں کیا کرتے تھے۔

(از خطبہ ۱۸- اکتوبر ۱۹۶۸ء)

جنت کے رستے چھوٹے اور عاجزی کے رستے ہیں اور حقیقت کے رستے ہیں۔ سچائی کے رستے ہیں۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۸- تبوک ۱۳۷۳ ھش ۱۸- ستمبر ۱۹۹۴ء

یومِ خواندگی

بعض لکھے پڑھے اپنے لکھنے پڑھنے کی اہلیت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے اور بعض ناخواندہ لوگوں کو اس بات کا احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ کس نعمت سے محروم ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جو لکھ پڑھ سکتے ہیں انہیں اپنی اہلیت سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے اور جو لکھ پڑھ نہیں سکتے انہیں اس نعمت کے حصول کے لئے کوشاں رہنا چاہئے۔

یوں تو بعض لوگوں کا معمولی لکھا پڑھا ہونا ہی کافی ہے۔ لیکن انہیں یہ پتہ چل جائے کہ لکھنے پڑھنے سے ساری دنیا کے دانشوروں سے رابطہ پیدا ہو جاتا ہے۔ دنیا بھر کی عقل و دانش کے ذخیرہ تک رسائی ہو جاتی ہے تو یقیناً ہر شخص لکھنے پڑھنے کی اہلیت حاصل کرنے کی کوشش کرے اور اس کام میں آگے ہی بڑھتا رہے اور وہ اس میدان میں کسی بات کو بھی کافی نہ سمجھے۔ جتنا پڑھے اتنا ہی زیادہ پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ پڑھنے سے دلچسپی بڑھتی ہے اور یہی دلچسپی انسان کی ترقیات کا زینہ ہوتی ہے۔

سال بھر میں ایک دفعہ تو دنیا میں یوم خواندگی منایا ہی جاتا ہے۔ لکھنے پڑھنے کے فوائد بیان کئے جاتے ہیں اور لوگوں کو اس طرف مائل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے یہ بہت اچھی بات ہے شائد ایسے دن سال میں ایک دفعہ منانے کی بجائے کئی دفعہ منائے جانے چاہئیں۔ اس سلسلہ میں ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ خواندگی کے لئے ازبس ضروری بات یہ ہے کہ کتابوں، رسالوں اور اخبارات کو عام کیا جائے۔ ہر شخص کی پہنچ تک ان کو لایا جائے۔ پڑھنے کے لئے کچھ ہو گا تو لوگ پڑھیں گے نا۔ کتابیں مہنگی ہونگی رسالوں کی قیمت زیادہ ہوگی تو انہیں کتنے لوگ خرید سکیں گے۔ بہت کم۔ یوم خواندگی کے موقعہ پر سب سے زیادہ سوچنے والی بات یہ ہونی چاہئے کہ علم کو عام کس طرح کیا جائے۔ ریڈنگ رومز کی تعداد کس طرح بڑھائی جائے اور لائبریریاں کس طرح ہر شخص کے قریب سے قریب تر ہونی چاہئیں اور بے شک کتابوں کے خوبصورت ایڈیشن بھی شائع کئے جائیں لیکن عوام الناس کی دسترس میں لانے کے لئے ان کے کم قیمت ایڈیشن بھی ضرور چھپنے چاہئیں۔ اسے بے شک تجارت بنایئے۔ لیکن اس بات کو ذہن میں رکھ کر کہ یہ تجارت اجناس کی تجارت نہیں ہے یہ بہت مختلف تجارت ہے۔ علم پھیلانے کا عمل ہے اور علم کو عام کرنے کی بات ہے۔

پس ضروری ہے کہ ہم لکھنے پڑھنے میں دلچسپی پیدا کریں۔ لکھیں پڑھیں اور دنیا بھر کی دانش کی باتوں سے مستفید ہوں۔ اور اس فائدے کے عمل کو وسیع سے وسیع تر کرتے رہیں کتابوں اور رسالوں کی کم قیمت پر سپلائی کی جائے۔ کتابوں کے مراکز یعنی ریڈنگ رومز اور لائبریریاں عام کی جائیں اور ان کی سہولیات کو بڑھایا جائے۔

خدا کرے کہ دنیا کا ہر فرد لکھا پڑھا ہو اور اسے لکھنے پڑھنے کے لئے مواد میسر آتا رہے۔

چشمِ نمناک سے آنسو جو پروتا ہوں میں
تم سمجھتے ہو کہ پانی کو بلوتا ہوں میں
میری قسمت کا ستارہ تو بلندی پر ہے
اپنے اغیار کی تقدیر کو روتا ہوں میں

درد کا ساز مرے دل کی صدا لگتا ہے
زخم پر زخم ہی زخموں کی دوا لگتا ہے

سبز پتہ تو گرا، خشک نہ گرنے پایا
سوچتا ہوں تو یہی حکمِ خدا لگتا ہے

یوں تو میدان میں ہیں لوگ ہجوموں کی طرح
کون غائب ہے کہ مجھ کو یہ خلا لگتا ہے

کوئی تو ہاتھ غریبوں کے سروں پر بھی رہے
ہر امیر اپنے لئے اپنا خدا لگتا ہے

دیکھ لیتی ہیں بہت دُور سے آنکھیں میری
مجھ کو ہر چیز کے دامن میں دِیا لگتا ہے

اپنے دامن کو نہ کشکول بناؤ ہرگز
یہ تو پھٹنے پہ کئی بار سِیا لگتا ہے

کون دیتا ہے صدائیں پسِ چلمن ملے تجھے
دیکھ تو کونسا دروازہ کھُلا لگتا ہے

آنے جانے کی رُتوں کا تو کوئی نام نہیں
کوئی آیا ہے ابھی کوئی گیا لگتا ہے

ہیں نسیم اوروں کے جالوں میں پھنسا ہوں تادیر
اب مِرے جال میں اک شخص پھنسا لگتا ہے

نسیم سیفی

ہر امر میں خدا کو مقدم رکھو

دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر امر میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو، دراصل ہم تو خدا کے ہیں اور خدا ہمارا ہے اور کسی سے ہم کو کیا غرض ہے۔ ایک نہیں کروڑ اولاد مرجائے پر خدا راضی رہے تو کوئی غم کی بات نہیں، اگر اولاد زندہ بھی رہے تو بغیر خدا کے فضل کے وہ بھی موجب ابتلاء ہو جاتی ہے۔ بعض آدمی اولاد کی وجہ سے جیل خانوں میں جاتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۲۹

ہڈیوں کے کینسر، فالج کی علامات، کاسٹیکم اور فاسفورس کا تذکرہ

بال گرنے اور سر میں سکری کی دوا، سلیشیا کا محتاط استعمال کر کے فائدے اٹھائیں

حضرت امام جماعت احمدیہ کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام میں مورخہ ۲۶ - جولائی ۱۹۹۴ء کو ہومیو پیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۲۹

لندن: ۲۶ جولائی - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری سب نیک دعائیں آپ کے لئے ہیں) نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کلاس میں بعض ہومیو پیتھک ادویات کے بارے میں پڑھایا اور اپنے تجربات کی روشنی میں ان ادویہ کے بارے میں اہم ارشادات فرمائے۔

آج کی اس "ملاقات" میں ہومیو ڈاکٹر مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر بھی موجود تھے۔ حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے دریافت فرمایا کہ میری کلاسوں سے آپ کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچا۔ مکرم راجہ صاحب نے کہا کہ ساری دنیا میں سب سے زیادہ فائدہ مجھے پہنچا ہے۔

کاسٹیکم Causticum: اس کے پیشاب اور اجابت پر بہت اثرات ہیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد عورتوں کا پیشاب اچانک رک جاتا ہے۔ اچانک گردے مفلوج ہو جاتے ہیں اس میں کاسٹیکم بہت مفید ہے۔ لائف سیونگ (جان بچانے والی دوا) بن جاتی ہے۔ جن کو ۲۴ گھنٹے تک پیشاب نہیں آیا ان کو استعمال کروائی تو پہلے خون والا پیشاب آیا جس کا مطلب ہے کہ گردے میں سوزش ہے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد کھل کر پیشاب آ گیا۔ بعد میں احتیاطاً پریرا Pariral کا کورس دیا۔ یہ گردے دھونے کی موثر دوا ہے۔

سوزش یا شاک (صدمے) کے نتیجے میں پیشاب بند ہو جائے تو کاسٹیکم کام آتی ہے۔

کاسٹیکم فالجی علامات کے لئے موثر ہے۔ کھڑے ہو کر پیشاب آتا ہے۔ بغیر حس کے بھی نکلتا ہے۔ پتہ نہیں لگتا کہ پیشاب خارج ہو رہا ہے۔ اجابت میں اس کی ایک علامت ہے جو انٹی مونیم کروڈ سے ملتی جلتی ہے۔ سخت اجابت۔ چلتے پھرتے گولے سے نکل بھی جاتے ہیں۔ مریض کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ کاسٹیکم کی یہ علامت پیشاب ہی کی طرح کی ہے۔ بڑی عمر میں ایسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں جوانی میں نہیں۔ جوانی میں کاسٹیکم کی سخت Violent علامات نہیں ہوتیں۔

انٹی مونیم کا معدے سے تعلق ہے۔ سفید موٹی Thick Layer سفید کوٹنگ کی علامت کاسٹیکم میں نہیں۔ اس میں زبان پر سرخی مائل چمک ہوتی ہے۔ یہ انٹی مونیم کروڈ کے مخالف علامت ہے۔

مینسز (ایام ماہواری) کے دوران اس کی علامات نوٹ کرنے کے لائق ہیں۔ مینسز سے پہلے بھی تشنج اور بعد میں بھی تشنج۔ مینسز کے flow سے بھی تشنج۔ کاسٹیکم کا مریض غیر معمولی طور پر زود حس ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اس کا تعلق اخراجات کی زود حسی سے ہے۔

صدمہ یا خوف سے مینسز بند ہو جائیں تو کاسٹیکم سے علاج کریں۔ دودھ پلانے والی عورتوں کو صدمے سے یا کسی اور خبر سے دودھ بند ہو جاتے تو کاسٹیکم موثر ہے۔ آواز کے تاروں کا فالج جو تدریجاً بڑھتا ہے۔ صبح کے وقت گلے پر زیادہ اثر کرتا ہے۔ کاربو ویج اس کے برعکس ہے۔ صبح کے وقت کاربو ویج کا گلا ٹھیک ہوتا ہے شام کے وقت آواز بھاری ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔ گلے کی علامات میں ڈفتھیریا کے بعد فالج کا توڑ کاسٹیکم ہے۔ جتنی جلدی دیں اتنا بہتر ہے۔ ورنہ پھر اس کا مستقل اثر بیٹھ جاتا ہے۔ گلے کے فالج کا صرف بولنے سے ہی تعلق نہیں بلکہ نگلنے کا سارا عمل اس سے متاثر ہو جاتا ہے۔ کاسٹیکم کے علاوہ لیکیسز میں بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ نگلتے وقت معدے کی نالی میں خوراک جانے کی بجائے لقمہ ناک کو یا سانس کی نالی کو چڑھ جاتا ہے یہ بڑی خطرناک علامت ہے اس میں کاسٹیکم چوٹی کی دوا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا میں نے بعض کرانک (پرانے) چکروں کے علاج میں بھی انگلستان میں اسے استعمال کیا ہے۔ کاکولس Cocculus سے بھی چکروں میں نمایاں فرق پڑتا ہے۔ کاکولس کے چکروں کا اعصاب سے تعلق ہے۔ بعض دفعہ نچلا دھڑ مکمل طور پر فالج زدہ ہو جائے تو کاکولس کی ایک لاکھ کی طاقت سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے اس کا اعصابی دباؤ سے تعلق ہے۔ اس کے چکروں کا بھی اعصاب سے تعلق ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا فاسفورس، برائیونیا اور کاسٹیکم آپس میں ملتی جلتی ہیں۔ تینوں کو سمجھنا بہت مفید ہے۔ ان کو ملا کر دینے میں میں نے محسوس کیا ہے کہ مختلف دواؤں کے اثرات نئی طرف لے جاتے ہیں۔ Resultant Direction ضرور بدل جاتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایک دفعہ میں نے اسہال کے لئے ایک نسخہ استعمال کروایا اثر نہیں ہوا۔ اس میں سے ایک دوا کو الگ کر کے دیا تو اس نے فوری اثر کیا۔ ایک دفعہ پیچش کی علامات تھیں۔ کالی فاس الگ کر کے دی تو فائدہ ہوا۔ حضرت صاحب نے اپنی مثال بیان فرمائی کہ بعض دفعہ مجالس سوال و جواب کی کثرت سے اعصاب پر بڑا اثر پڑا۔ کالی فاس کی سنگل ڈوز لی تو اچانک آرام محسوس ہوا۔ دوا کو دوہرایا بھی ہے مگر اثر پہلی ڈوز سے ہی محسوس ہو گیا تھا۔

حضرت صاحب نے فرمایا میری اس بات کا یہ مطلب نہ لیا جائے کہ میں اکٹھی دواؤں کے دینے کا مخالف ہوں۔ یہ بات نہیں ہے۔ وقت بچانے کے لئے اکٹھی دوائیں دینا مفید ہوتا ہے۔ کچھ نسخے اور چٹکلے بنا کر اکٹھے کرنے چاہئیں۔ مگر ہر دوا کا الگ مزاج سمجھنا ضروری ہے۔

ہڈیوں کا کینسر حضرت صاحب نے فاسفورس برائیونیا اور کاسٹیکم کا ذکر دوبارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ ان میں فرق بھی ہے اور اختلاف بھی۔ کاسٹیکم کا اعصاب کی جھلیوں پر، پھیپھڑوں پر اثر ہے ان سب پر فاسفورس کا بھی اثر ہے۔ فاسفورس کا کاسٹیکم سے گہرا اثر ہے۔ کاسٹیکم کا ہڈیوں پر اثر نہیں ہے۔ اس کے لئے فاسفورس مفید ہے۔ ہڈیوں کے کینسر کی علامات مل جائیں تو یہ چوٹی کی دوا ہے۔ ایک دفعہ ہڈی کے کینسر میں میں نے صرف فاسفورس ۳۰ سے علاج کیا۔ یہ ایسا کینسر تھا جس کا علاج ہر قسم کی ریڈی ایشن سے کیا جا چکا تھا۔ ہڈی کھائی ہوئی تھی۔ مریض بالکل دباؤ برداشت نہ کر سکتا تھا۔ بیساکھیوں کے سہارے چلتا تھا۔ اس کو صرف فاسفورس ۳۰ دی۔ اور کچھ نہ دیا۔ خدا کے فضل سے ایک ماہ میں وزن گرنا بند ہو گیا۔ وزن کم ہونا خصوصاً ہڈیوں کے کینسر کی علامت ہے۔ پھر وزن بڑھنا شروع ہوا۔ پھر خدا کے فضل سے بیساکھیاں بھی چھوٹ گئیں۔ اس کے بارے میں ڈاکٹروں کی پیشگوئی تھی کہ مریض چھ ماہ میں لازمی طور پر مر جائے گا۔ مگر اس عرصہ میں اس نے اپنے کام پر بھی جانا شروع کر دیا۔ اس کے بعد اس مریض نے ۱۵ سال کی زندگی پائی۔ اور اچھا کام کیا۔

حضرت صاحب نے فرمایا انفرادی دوا کو سمجھنا ضروری ہے۔ اگر یقین ہو جائے کہ علامات ملتی ہیں تو ایک ہی دفعہ میں فائدہ ہوتا ہے۔ اگر آپ کو بعض دواؤں کے گچھوں کا تجربہ ہو جائے کہ رخ یہ ہے تو علاج آسان ہو جاتا ہے۔ فاسفورس کے بدن کی پہچان یہ ہے کہ لمبی مخروطی انگلیاں سفیدی مائل رنگ، اونچا قد، بال ملائم اور نفیس، مریض کی زود حسی پر نظر رکھیں۔ رنگت کی زیادہ ضرورت نہیں۔

فاسفورس کا استعمال اچانک انتڑیوں پر حملہ ہو پاؤں پر ہو یوٹرس (رحم) پر ہو۔ اعصاب نے مقابلے کی طاقت چھوڑ دی ہو جب بھی نروس ڈاؤن ہو پاؤں ضرور ٹھنڈے ہوں گے۔ سورائنم میں بھی پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں مگر سارا جسم گرم ہوتا ہے۔ سلیشیا اور لیکیسز میں بھی پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں مگر دوسری علامات بھی ہوتی ہیں۔ ایسی صورتوں میں فاسفورس اور سلیشیا ادل بدل کر دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ صرف پاؤں ٹھنڈے ہونا لیکیسز کی علامت ہے۔ سورائنم میں نے قادیان میں ایک دفعہ دی صرف ایک خوراک سے جسم میں گرمی پیدا ہو گئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا دلچسپی سے کہانی بنا کر، واقعات کے ساتھ دواؤں کو باندھ لیں تو یاد ہو جائیں گی۔

سلفر میں سیاہ خون (بلیک بلیڈنگ) جب کہ فاسفورس میں سرخ چمکیلی، بلیڈنگ ہے۔ فاسفورس کی خاص علامت اخراجات میں تیزابیت۔ مثلاً لیکوریا کی تکلیف جسے پانی پڑنا کہتے ہیں۔ فاسفورس تیزابیت رکھتا ہے۔

باقی صفحہ ۷ پر

حضرت میر داؤد احمد صاحب

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب جلسہ سالانہ کے کام میں حضرت میر داؤد احمد صاحب کے دست راست اور نائب رہے۔ اب بفضل خدا وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور افسر جلسہ سالانہ ہیں۔

جلسہ سالانہ کی مصروفیات کے تعلق میں چوہدری صاحب موصوف فرماتے ہیں:۔

"۱۹۶۸ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر جب کہ سوئی گیس کے ذریعہ کھانا پکانے کی تجویز ہو رہی تھی آپ جلسہ سالانہ سے قریباً دو ماہ قبل رات کا اکثر حصہ لنگر میں ہی رہتے۔ مجھے کئی مواقع یاد ہیں۔ کہ اگر رات کو دو بجے گھر گئے ہیں تو فجر کی نماز کے معاًبعد لنگر خانہ میں موجود ہوتے تھے۔ حاضر باشی اور فرض شناسی کا یہ مظاہرہ بعد کے جلسوں پر بھی ہوتا رہا۔ لیکن ۱۹۶۸ء میں تو یہ مصروفیت اور شب بیداری متواتر کئی ماہ تک رہی۔ دراصل کام کے سلسلہ میں ذاتی نگرانی اور ذاتی تسلی پر آپ بہت زور دیتے تھے۔ آپ اس بات کی کڑی نگرانی فرماتے تھے کہ ایک ناظم جو بات کر رہا ہے وہ عملی طور پر صحیح بھی ہے یا نہیں اور اس بات کی تسلی کرنے کے لئے آپ بذات خود جاکر موقعہ پر اس بات کو ملاحظہ کرتے تھے"۔ سید داؤد احمد صاحب مہمان نوازی کے معاملہ میں بہت حساس طبیعت کے مالک تھے۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا تحریر فرماتے ہیں:۔

"انتظامی معاملات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص قابلیت بخشی تھی۔ جلسہ سالانہ کا انتظام بہت محنت وقت اور توجہ چاہتا ہے۔ اور بہت سے پہلوؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔ آپ اسے نہایت خوش اسلوبی سے نباہتے تھے۔ حساس اس قدر تھے کہ کسی پہلو میں کوئی ذرا سی شکایت پیدا ہوتی تو سخت بے چین ہو جاتے تھے گذشتہ جلسہ سالانہ پر جو محترم میر صاحب کے زیر انتظام آخری جلسہ ثابت ہوا ایک رات سائیکل پر آ رہے تھے۔ مجھے دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ میں نے کہا بہت اچھا انتظام چل رہا ہے۔ فرمانے لگے۔ ایک جگہ روٹی کی شکایت آئی ہے یہ کہہ کر بغلگیر ہو گئے۔ آنسو نکل آئے اور آواز بھرا گئی۔ کہنے لگے اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے۔ دوستوں کو تکلیف ہوئی ہے۔ پھر آنسو پونچھتے پونچھتے تشریف لے گئے"۔

جلسہ سالانہ میں آپ کے ایک اور قریبی رفیق کار اور نائب مکرم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب ایم۔ اے تحریر فرماتے ہیں:۔

"خاکسار کو محترم میر صاحب کے ساتھ اولاً خدام الاحمدیہ میں اور پھر جلسہ سالانہ کے فرائض کے سلسلہ میں کام کرنے کا موقع ملا۔ اور انہی ایام میں خاکسار مکرم میر صاحب کی سیرت کے مختلف پہلوؤں سے متاثر ہوا ہے۔ سالہا سال سے آپ افسر جلسہ سالانہ کی حیثیت سے خدمات بجا لا رہے تھے۔ خاکسار کو بھی آپ کی رفاقت و نیابت میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اپنے رفقاء سے نہایت محبت و شفقت سے پیش آتے۔ ہر طرح سے ان کی حوصلہ افزائی فرماتے اور غلطیوں سے چشم پوشی فرماتے۔ جلسہ کے ایام میں بعض اوقات رات کے بارہ بارہ بجے تک ہم دفتر جلسہ سالانہ میں آپ کے ساتھ کام کرتے۔ خاکسار کی کوشش ہوتی تھی کہ ضروری آرام حاصل کرکے پھر اول وقت میں دوسرے دن اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جاؤں چنانچہ صبح ہی صبح میں اپنی ڈیوٹی پر پہنچتا تو دیکھ کر کچھ شرمندہ سا ہو جاتا۔ کیونکہ محترم میر صاحب مجھ سے پہلے دفتر میں موجود ہوتے۔

خاکسار کے سپرد ان دنوں دفتری روٹین کی نگرانی کا کام تھا۔ خود میر صاحب بحیثیت افسر جلسہ سالانہ دفتر میں بھی کام کرتے اور مختلف محکمہ جات کی نگرانی کے لئے بھی جاتے۔ صبح چھ بجے سے لے کر رات کے گیارہ یا بارہ بجے تک مسلسل کام کرتے۔ ایک سال کی بات ہے کہ ایک رات بارہ بجے کے قریب آپ گھر گئے دفتر جلسہ سے آپ کے تشریف لے جانے کے بعد مجھے اطلاع ملی کہ خواتین کی قیامگاہ میں ایک خاتون شدید بیمار ہے اور ان کی حالت خطرناک ہے لیکن انہیں ہسپتال لے جانے کا کوئی انتظام نہیں۔ اس پر خاکسار نے فوراً میر صاحب کو گھر پر فون کیا۔ اور آپ کو بے آرام کرنے پر کچھ معذرت بھی کی۔ جس پر آپ نے فرمایا۔ کہ معذرت کی ضرورت نہیں یہ آپ نے بالکل درست کیا۔ ایسے امور میں فوری کارروائی ہونی چاہئے۔ خواہ کسی کو کتنی ہی بے آرامی کیوں نہ ہو۔ اسی طرح ایک جلسہ کے موقعہ پر میں جلسہ کی ڈیوٹی چارٹ کے سلسلے میں ۲۱۔ ۲۲ دسمبر کی مغرب کے وقت آپ کے گھر پر حاضر ہوا۔ اس وقت آپ ہائی بلڈ پریشر سے سخت بیمار تھے۔ اور صاحب فراش۔ اس حالت میں ضروری ہدایات خاکسار کو دیں اور رخصت کیا۔ لیکن اگلے دن میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ مکرم میر صاحب ۲۳۔ دسمبر کی شام کو دفتر جلسہ سالانہ میں اپنی ڈیوٹی پر آموجود ہوئے۔ گویا بیماری سے ذرا افاقہ ہوا۔ اور آپ اپنے فرض منصبی پر آحاضر ہوئے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرمایا کرتے تھے کہ بعض لوگ میدان میں راہ خدا میں جان دینے والے ہوتے ہیں اور بعض کام کے ذریعے راہ خدا میں جان دینے والے ہوتے ہیں۔ خود حضرت صاحب بھی اسی زمرہ میں شامل ہوئے اور آپ کے اس خادم محترم میر صاحب کو بھی اللہ تعالیٰ نے اسی زمرہ فضیلت میں داخل ہونے کی سعادت عطا فرمائی۔ اور آپ نے اپنے فرائض منصبی میں اس قدر شغف دکھایا کہ اپنی صحت کو بھی قربان کر دیا۔ اور جوانی کی عمر میں اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

جلسہ سالانہ کے علاوہ جماعت کی دوسری اہم تقریبات میں بھی مہمان نوازی کے فرائض عمدہ انتظامی قابلیت کے باعث سید داؤد احمد صاحب ہی کے سپرد کئے جاتے تھے۔ اجتماع انصار اللہ پر کھانے کا انتظام آپ کے سپرد ہوتا۔ اور میر صاحب اس فرض کو بڑی بشاشت، خوش دلی اور دلی راحت سے ادا کیا کرتے تھے۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"جلسہ کے علاوہ اور بڑے بڑے اجتماعات پر اور دعوتوں میں عموماً محترم سید داؤد احمد صاحب کا انتظام ہوتا اور نہایت اچھا ہوتا"

ایک عظیم دعوت طعام کا انتظام

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث جب جون ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے سفر سے کامیاب و کامران واپس تشریف لائے۔ تو آپ کی آمد کی خوشی میں اہل ربوہ کی طرف سے ایک عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ دعوت جامعہ احمدیہ کے وسیع احاطے میں ہوئی اور اس کے جملہ انتظامات سید داؤد احمد صاحب نے سرانجام دیئے۔ اس اہم موقع پر بھی آپ کی اعلیٰ انتظامی قابلیت دیکھنے کے قابل تھی۔ سارے احاطہ کو نہایت عمدگی سے سجایا گیا تھا۔ نشستوں کی ترتیب بھی نہایت عمدہ تھی۔ سب سے بڑھ کر یہ کھانے کی تقسیم کا کام اس قدر عمدہ تھا کہ آدھ پون گھنٹہ میں ہی کھانا تقسیم ہو کر احباب اس سے فارغ ہو گئے۔ اور باوجودیکہ شریک طعام احباب کی تعداد ہزاروں میں تھی کوئی شکایت پیدا نہ ہوئی۔ دوران دعوت خود میر صاحب اور آپ کے رفقاء کار شریک دعوت نہ ہوئے بلکہ اس کے اختتام پر کافی دیر کے بعد آپ نے تمام ساتھیوں کے ساتھ کھانا کھایا۔ اس دن قریباً آدھی رات بلکہ اس سے بھی زیادہ عرصہ تک جامعہ میں بڑی رونق برقرار رہی۔ اور جب تک انتظامات کو سمیٹ نہ لیا گیا۔ محترم میر صاحب گھر تشریف نہ لے گئے۔ مہمان نوازی اور اس قسم کی خدمات کے وقت آپ جامعہ کے طلباء کو خصوصیت سے کام پر لگاتے مقصد یہ تھا کہ وہ نوجوان جنہوں نے خدمت دین کے میدان میں کام کرنا ہے انہیں ہر قسم کی ٹریننگ حاصل ہو جائے۔ آپ اپنے شاگردوں کو ہمیشہ یہ نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ کام سے نہ گھبراؤ۔ جی نہ چراؤ۔ اور کبھی یہ نہ کہو کہ یہ کام میرے بس سے باہر ہے۔ چنانچہ مکرم منیر احمد صاحب بسمل پٹنہ لکھتے ہیں:۔

"آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اپنی زندگی کا یہ اصول بنا رکھا ہے۔ کہ جو کام میرے سپرد کیا جائے گا میں اس کے لئے اپنی پوری طاقت بروئے کار لاؤں گا۔ نتیجہ خدا نے نکالنا ہے۔ اور آپ فرمایا کرتے تھے۔ کہ یہ امر سوچنا کہ آیا میں یہ کام کر سکوں گا یا نہیں اس کا کام ہے جس نے کام تمہارے سپرد کیا ہے۔ تمہارا فرض تعمیل ارشاد ہے اور نتیجہ کی ذمہ داری تم پر نہیں۔ بلکہ حکم دینے والے پر ہے"۔

بقیہ صفحہ ۵

بلکہ ان کی موجود اولاد کی بیعتیں بھی کروائیں۔

والد صاحب نماز باجماعت کے بہت پابند تھے۔ تہجد کے لئے اٹھتے اولاد کو نماز کی تاکید کرتے۔ خود بھی تلاوت قرآن کریم کرتے اور بچوں کو بھی تلقین فرماتے۔ بیشک آپ نے اولاد کے لئے زمینیں، جائیدادیں نہ پیچھے چھوڑیں لیکن ہمیں اس زمانہ کی سب سے بڑی دولت "احمدیت" عطا کر گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو قیامت تک خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔ آمین

تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں

اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے (اگر خدا نے چاہا) بھی نہیں نکالتے۔ ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یک دفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدائی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

یادرفتگان .... محمد شفیع سلیم

مکرم چوہدری لعل خان آف کھاریاں ضلع گجرات

والد محترم چوہدری لعل خان جماعت احمدیہ کھاریاں کے نہایت مخلص کارکن اور دلیر داعی الی اللہ تھے۔ کھاریاں کے علاوہ سلسلہ کے دائمی مرکز قادیان میں بھی خدمت سلسلہ کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا کی۔ ۱۳۔ اکتوبر کو قادیان سے آئے اور ۱۶/۱۵۔ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو لاہور میں وفات پائی۔ حضرت امام جماعت الثانی نے رتن باغ میں جنازہ پڑھایا اور لاہور میں ہی تدفین ہوئی۔ ہمارے دادا جان چوہدری محمود خان کھاریاں کے ایک معزز گوجر گھرانے کے سربراہ تھے۔ اور گوجر قوم کی ایک شاخ سیرھ کے فرد تھے۔ جو کسی گذشتہ زمانہ میں کاٹھیاواڑ گجرات (جنوبی ہند) سے شمالی پنجاب میں آگئی تھی۔ اور زراعت پیشہ تھی۔

والد محترم کی پیدائش ۱۸۸۰ء کی ہے۔ ورنیکولر مڈل تک تعلیم حاصل کی۔ پہلے سرکاری ملازمت کی۔ قانون کے ماہر تھے۔ چنانچہ ایک قانونی لائبریری بھی تھی۔ جو تقسیم ملک کے وقت قادیان میں ضائع ہو گئی۔ آپ نے پہلے کھاریاں اور گجرات میں عرائض نویسی کا پیشہ اختیار کیا۔ ۱۹۳۶ء میں قادیان میں رہائش اختیار کی۔ مشیر قانونی جماعت احمدیہ حضرت مولوی فضل دین وکیل صاحب کی جماعت کے "مقدمات عید گاہ" میں معاونت کی۔ پھر دار القضاء احمدیہ میں وکالت کا کام شروع کیا۔ جو تقسیم ملک تک جاری رہا۔ ایک دفعہ محترم چوہدری عزیز احمد صاحب بی۔ اے (جو ربوہ میں دار القضاء میں وکالت کرتے رہے ہیں) نے خاکسار سے ذکر کیا۔ کہ دار القضاء ربوہ میں بھی چوہدری لعل خان صاحب کے پیش کردہ قانونی نکات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ آپ کا طریق تھا کہ اپنے مؤکل سے حالات دریافت کرتے اگر اس کو حق پر سمجھتے تو مقدمہ لیتے۔ لیکن اگر وہ حق پر نہ ہوتا تو مقدمہ نہ لیتے۔ بعض اوقات فریقین میں براہ راست صلح کرا دیتے۔ قیام کھاریاں کے دوران علاقہ کے لڑائی جھگڑوں اور فوجداری معاملات گھر پر فریقین کو بلوا کر ایسا فیصلہ کرتے جو دونوں فریق کے لئے قابل قبول ہوتا اور وہ کچہریوں کی خواری اور خرچ سے بچ جاتے۔

قبول احمدیت آپ ٹنڈالہ نزد ڈنگہ کے یک بزرگ جن کو سائیں صاحب کہتے تھے کے معتقد تھے۔ حضرت بانی سلسلہ کی کتب زیر مطالعہ رہتیں۔ جب سائیں صاحب فوت ہو گئے۔ تو والد صاحب کو ایک خواب میں ملے۔

والد صاحب نے اس عاجز کو وہ خواب اس طرح سنائی کہ رات کے وقت سائیں صاحب مجھے ملے۔ اور لمبے سفر پر ساتھ لے چلے۔ آخر ایک خوبصورت باغ کے پاس رکے۔ بڑا خوبصورت دروازہ تھا۔ جب اندر داخل ہوئے۔ تو دائیں طرف قطار در قطار پلنگ بچھے تھے کئی لوگ سفید چادریں اپنے اوپر لئے سو رہے تھے۔ والد صاحب نے سائیں صاحب سے دریافت کیا یہ کون لوگ ہیں؟ سائیں صاحب نے جواب دیا۔ "یہ غوث' قطب۔ ابدال اور پیغمبر ہیں" دو پلنگ خالی تھے۔ سائیں صاحب نے فرمایا "لعل خان! ایک میرے واسطے ہے اور ایک تمہارا ہے۔ پھر ہم دونوں ان پلنگوں پر سو گئے۔ جب خواب سے بیدار ہوئے تو عجیب و غریب خواب پر سوچ بچار کی۔ لیکن اس وقت کچھ سمجھ نہ آئی۔ انہی ایام میں اس عاجز (محمد شفیع سلیم) کی پیدائش ۵ دسمبر ۱۹۲۱ء کو ہوئی۔ احمدی رشتہ داروں کی طرف سے جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کی تحریک ہوئی۔ آپ قادیان تشریف لے گئے۔ جلسہ کے ایام میں قادیان کے مبارک مقامات کی زیارت کے دوران مقبرہ بہشتی قادیان کے جنوب کی طرف سے داخل ہونے کا موقع ملا۔ دائیں طرف سے سفید کتبوں والی قبریں نظر پڑیں تو والد صاحب کو اپنی خواب یاد آگئی۔ معلوم کیا تو پتہ چلا کہ یہ حضرت مرزا صاحب کے خاص رفقاء کا قطعہ ہے ان میں حضرت مولوی عبد الکریم سیالکوٹی کی قبر تھی جواب غالباً چار دیواری کے اندر آ چکی ہے۔ چنانچہ ۱۹۲۱ء کے جلسہ سالانہ پر والد صاحب نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے مقاصد کو کامیاب کرے کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

سلسلہ احمدیہ میں شمولیت کے بعد والد صاحب نے جماعت کھاریاں میں خدمت سلسلہ کا آغاز کیا۔ بطور سیکرٹری اصلاح و ارشاد ایک لمبا عرصہ گذارا۔ اللہ تعالیٰ نے والد صاحب کو مضبوط جسم اور جرأت اور وجاہت کے اوصاف سے نواز رکھا تھا۔ جو دعوت الی اللہ کے کام میں بہت ممد و معاون ثابت ہوئے کھاریاں شہر میں عہد مغلیہ کی ایک باولی جس میں ایک بڑا کنواں اور زمین دوز آرام گاہیں تھیں (اب تو اس مغلیہ یادگار کے اوپر کھاریاں کی جامع مسجد عالمگیری تعمیر ہو چکی ہے) اس کا چبوترہ بطور جلسہ گاہ جماعت احمدیہ استعمال ہوتا تھا۔ ہر سال تین دن جماعت احمدیہ کھاریاں کا جلسہ سالانہ منعقد کرتے۔ قادیان سے جماعت کے علماء تقریر کے لئے تشریف لاتے۔ تہال' چک سکندر' نورنگ' نصیرہ' گھیرڈ' آڑہ' پنجوڑیاں کے احمدی احباب جلسہ سالانہ کھاریاں میں شرکت کرتے۔ جلسہ کے لئے والد صاحب نے سٹیج کا سامان' میز کرسی شامیانہ دریوں کا مستقل انتظام کر رکھا تھا۔ مرکزی علماء اور مہمانوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا جاتا۔ جب حضرت امام جماعت الثانی نے جلسہ پیشوایان مذاہب کے انعقاد کی تحریک فرمائی۔ اسی جلسہ گاہ میں اس کا انتظام کیا گیا۔ ہندو اور سکھ معززین شہر نے شرکت کی۔ بلکہ سکھ گوردوارہ کے بھائی کرتار سنگھ نے سیرت نبوی پر بہت محبت اور احترام کے ساتھ تقریر کی۔

والد صاحب احمدی بچوں کو ساتھ لیکر کھاریاں کی گلیوں بازار میں

"وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا"

کلام حضرت بانی سلسلہ خوش الحانی سے کہلواتے۔

والد صاحب نے کتب سلسلہ کی ایک ذاتی لائبریری بنائی تھی۔ جب کوئی کتاب چھپتی تھی تو خرید لیتے تھے۔ اولاد کو ہمیشہ دینداری کی نصیحت کرتے اپنے ساتھ نماز با جماعت کے لئے لے جاتے۔ ۱۹۳۵ء میں ہم سب بچوں کو ہماری والدہ کے ساتھ تعلیم کے لئے قادیان بھجوا دیا۔ ایک سال کے بعد ۱۹۳۶ء میں خود بھی قادیان تشریف لائے۔

محترم والد صاحب نے اپنی دو چھوٹی بہنوں اور ان کی اولاد کو احمدیت سے روشناس کیا۔

باقی صفحہ ۴ پر

THE FIRE

I do believe
That all the fires that burn
And turn
Whatever they touch
Or hold and clutch
To coals and ashes
Whose every flame dashes
To the heights
Like the long-roped kites
To bring the debris down
Of a single house or a town

Such fires must be quenched
Their targets must be wrenched
And saved in every way
Whatever the fires might say

But please
Let me seize
This opportunity of a word or two
And say it to You
I have a fire
Which is my heart's desire
It burns within my soul
And plays a magnanimous role
The more its flames rise
And reach the highest skies
The more it makes me cool
What a wonderful glorious rule
This fire is fire of love
It's gentle like a dove
It's a fact, not a fad
My Lord and God, You add
Some fuel, time and again
So that I can retain
This flame
As a part of my name.

آگ

میں یقیناً جانتا ہوں
کہ ایسی تمام آگیں جو جلاتی ہیں
اور جس چیز سے مس کرتی ہیں یا جسے اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں
کوئلوں اور راکھ میں بدل دیتی ہیں
جن کا ہر ایک شعلہ بلندیوں کی طرف اڑتا ہوا چلا جاتا ہے
جیسا کہ ایک لمبی ڈور والی پتنگ
اور وہ اس لئے ایسا کرتا ہے کہ ملبے کو زمین پر دے مارے
چاہے وہ ملبہ ایک مکان کا ہو یا ایک شہر کا
ایسی آگوں کو یقیناً بجھا دینا چاہیئے
ان کے اہداف کو کھینچ کر بچا لینا چاہیئے
اور ہر طرح بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے
آگیں چاہے کچھ ہی کہتی رہیں
لیکن میرے مہربان
مجھے اس بات کا موقعہ دیجئے کہ میں اس سلسلے میں ایک دو باتیں کہہ سکوں
اور یہ باتیں میں تجھ سے (میرے خدا) کہنی چاہتا ہوں
میرے دل میں ایک آگ ہے جو میرے دل کی تمنا کا اظہار ہے۔ یہ میری روح کے اندر جلتی ہے اور ایک نہایت شاندار کردار ادا کرتی ہے
جتنے زیادہ اس کے شعلے بلندی پر جاتے ہیں
اور بلند آسمانوں کو چھوتے ہیں
مجھے یہ اتنی ہی زیادہ خنکی عطا کرتی ہے
کتنا عجیب شاندار اصول ہے
یہ آگ محبت کی آگ ہے
اور فاختہ کی طرح نرم رو
یہ ایک حقیقت ہے نہ کہ خبط
میرے آقا اور میرے خدا
تو میری اس آگ کو مزید ایندھن مہیا فرما
اور بار بار ایسا کرتا رہ
تاکہ میں اس شعلے کو اپنے نام کا ایک حصہ بناتے ہوئے قائم رکھ سکوں

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سربیا پر پابندیوں کا جائزہ

امریکہ اور اس کے یورپی اتحادیوں نے ایک قرارداد کا مسودہ تیار کیا ہے جس میں سربیا پر عائد اقتصادی پابندیوں کے بارے میں یہ طے کیا گیا ہے کہ اگر اس کی بوسنیا سے سرحد بند پائی گئی تو اس کو اس کا انعام دیا جائے گا اور اگر یہ سرحد کھلی ہوئی پائی گئی تو سربیا کو اس کی سزا دی جائے گی۔

یہ تجاویز جو انعام اور سزا دونوں کا یکساں طور پر ذکر کرتی ہیں امریکہ برطانیہ فرانس اور روس کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔ ان کے تحت اقوام متحدہ کی ایک مانیٹرنگ ٹیم سربیا اور بوسنیا کے بارڈر کی نگرانی کے لئے متعین کی جائے گی۔

سربیا نے گذشتہ ماہ یہ اعلان کیا تھا کہ اس نے بوسنیا کے ساتھ اپنی سرحد بند کر دی ہے اور سوائے انسانی ہمدردی کی امداد کے اور کوئی رابطہ بوسنیا کے سربوں سے باقی نہیں رکھا۔ امریکہ اور دیگر یورپی طاقتوں کو اس بارے میں شبہات ہیں لہٰذا انہوں نے اقوام متحدہ کی اس ٹیم کی تشکیل کی ہے۔ اور اصرار کیا ہے کہ یہ ٹیم سرحد کا جائزہ لے گی۔

ایک تجویز کے مطابق سربیا سے سفری پابندیاں نرم کی جائیں گی اور سپورٹس و کلچر کے مقاصد کے لئے روابط قائم کرنے کی اجازت ہو گی بشرطیکہ بین الاقوامی نمائندے یہ تصدیق کر دیں کہ سربیا اور بوسنیا کا بارڈر سوائے انسانی ہمدردی کی امداد کے باقی ہر مقصد کے لئے بند ہے۔

ایک دوسری تجویز میں کہا گیا ہے کہ اگر سربیا ان بین الاقوامی مانیٹرز کو قبول کرنے اور انہیں مناسب جگہوں پر تعینات کرنے سے انکار کرے تو اس کے خلاف عائد اقتصادی پابندیوں میں شدت پیدا کر دی جائے گی۔ اگر بین الاقوامی مانیٹرز نے سرحد بند ہونے کی تصدیق نہ کی تب بھی پابندیاں مزید سخت کر دی جائیں گی۔

تیسری قرارداد میں بوسنین سربوں کی قیادت کے خلاف پابندیاں مستحکم کرنے کی بات کی گئی ہے۔

سابق یوگوسلاویہ کے خلاف پابندیاں نرم کرنے اور بوسنین سربوں کے خلاف پابندیاں سخت کرنے کی قرارداد چند دنوں میں سلامتی کونسل میں زیر بحث آئے گی۔

سربیا نے بوسنین سربوں کے ساتھ سرحد بند کرنے اور ہر قسم کے تعلقات منقطع کرنے کا کام اس وقت کیا جب بوسنین سربوں نے پانچ بڑے ممالک کا تجویز کردہ امن منصوبہ قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس سمجھوتے کے تحت سربوں کو کہا گیا تھا کہ وہ اپنا زیر قبضہ ۷۰ فیصد رقبہ کم کر کے صرف ۴۹ فیصد پر قناعت کرے اور باقی ۵۱ فیصد مسلم اور کروٹس کی فیڈریشن کے حوالے کر کے امن کا معاہدہ کر لیں۔

سربیا پر الزام ہے کہ وہ عرصہ اڑھائی سال سے مسلم اور کروٹس کی طرف سے سابق یوگوسلاویہ سے علیحدگی کے اعلان کے بعد ان کے خلاف مصروف جنگ ہے۔ سربیا نے اس بات کو قبول نہیں کیا کہ بوسنین مسلمان اور کروٹس ان سے علیحدہ ہو کر آزاد مملکت بنا لیں۔

☆ O ☆

ہیٹی پر حملے کی تیاریاں

امریکی وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر نے ہیٹی کے فوجی حکمرانوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ حملے کے لیے تیار ہو جائیں۔ ۱۷ ممالک ہیٹی پر حملے کے لئے امریکہ کے ساتھ شامل ہو چکے ہیں۔ امریکہ کے دو طیارہ بردار بحری جہاز ہیٹی کی طرف روانہ ہو چکے ہیں اور اب حملے کی تمام تیاریاں مکمل ہیں۔

یاد رہے کہ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل نے امریکہ کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ لاطینی امریکہ کے اس چھوٹے سے ملک ہیٹی پر حملہ کر کے اس کے فوجی حکمرانوں کو ملک سے نکال باہر کرے اور جمہوری حکومت کو بحال کرائے۔ کئی ماہ سے اس بارے میں ہیٹی کا امریکہ سے سخت تنازعہ چل رہا ہے اور ہیٹی کے فوجی حکمران امریکہ کی کوئی بات ماننے کو تیار نہیں ہیں۔

امریکہ کے ساتھ جن ممالک نے اس حملے میں حصہ لینے کے لئے اپنے ۱۵ سو فوجیوں کو بھیجنے کی منظوری دی ہے ان میں ناٹو کے تین ممالک، اسرائیل اور دور دراز کا ملک بنگلہ دیش بھی شامل ہے۔

امریکہ کے ری پبلیکن لیڈر اس معاملے کو کانگرس میں ایک قرارداد کے ذریعے زیر بحث لانا چاہتے ہیں۔

امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ ۱۷ ممالک کا امریکہ کے ساتھ شامل ہونا بتاتا ہے کہ عالمی برادری ہیٹی میں جمہوری حکومت کی بحالی کے لئے مضطرب ہے خیال کیا جا رہا ہے کہ امریکہ کے ۲۰ ہزار فوجی ہیٹی کو تین سالہ فوجی قبضے سے آزاد کرانے کے لئے کافی ہوں گے۔

جو سترہ ممالک امریکہ کے ساتھ شامل ہیں ان کے نام یہ ہیں۔ انٹی گوا اور باربودا، ارجنٹائن، بہاماز جزائر، بنگلہ دیش، بارباڈوس، بیلجئم، بیلیزی، بولیویا، ڈومینیکا، گیانا، اسرائیل، جمیکا، ہالینڈ، پانامہ، سینٹ ونسنٹ، ٹرینیڈاڈ اور برطانیہ۔

ابتدائی حملے میں امریکی شامل ہوں گے اور جب وہ ایک حفاظتی حصار قائم کر لیں گے تو دنیا کے مختلف ممالک کے فوجیوں کو آگے لایا جائے گا۔

امریکی وزیر خارجہ نے بتایا کہ امریکہ کا مقصد معزول صدر ارسٹائیڈ کو دوبارہ برسر اقتدار لانا ہے۔ یہ وہی مقصد ہے جو سابق صدر بش نے طے کیا تھا۔ اس لئے ری پبلیکن سینیٹروں کو اس کی مخالفت نہیں کرنی چاہئے۔ ری پبلیکن سینیٹر ہیٹی کے بارے میں حکومت کے مخالف نہیں تاہم وہ طاقت استعمال کرنے کی مخالفت کر رہے ہیں ری پبلیکن سینیٹروں نے دلیل دی ہے کہ سابق صدر بش نے بھی عراق پر حملہ کرنے سے پہلے کانگرس سے اجازت لی تھی۔

☆ O ☆

ایران کا فرانس سے مطالبہ

ایران کے صدر علی اکبر ہاشمی رفسنجانی نے فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ الجزائر کی حکومت کی حمایت ترک کر دے ایرانی صدر نے کہا کہ فرانس کی حکومت الجزائر کی اسی طرح حمایت کر رہی ہے جس طرح امریکہ سابق شاہ ایران کی حمایت کیا کرتا تھا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اب امریکہ کا ایران میں کوئی مقام باقی نہیں رہا۔

ایرانی صدر نے امید ظاہر کی کہ الجزائر کی حکومت کو جلد ہی اسلامک سالویشن فرنٹ اقتدار سے اتار دے گا۔ تاہم انہوں نے حکومت اور اسلامک فرنٹ دونوں کو کہا کہ وہ تشدد سے باز رہیں۔ الجزائر میں جس طرح کا قتل عام ہو رہا ہے ہم اس کے حق میں نہیں ہیں۔ چاہے وہ اسلامی فرنٹ کی طرف سے ہو یا دوسری طرف سے ہو۔

مسٹر رفسنجانی نے یہ بھی کہا کہ ان کا ملک 'ممالک غیر میں ہونے والے ایرانیوں کے قتل کا کسی طرح بھی ذمہ دار نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کبھی بھی امریکہ، اسرائیل اور مصر سے سفارتی تعلقات قائم نہیں کرے گا۔ اسرائیل کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔ اس کی آبادی ملک چھوڑ کر واپس چلی جائے۔

☆ OOO ☆

ایک پودا لگانا لامتناہی اجر کا سبب ہے- چوہدری حمید اللہ

مجلس انصار اللہ حلقہ ثناء دار العلوم غربی ربوہ کے زیر اہتمام شجرکاری کی تقریب مورخہ ۲۱۔ اگست ۱۹۹۴ء کو ہوئی جس میں صدر مجلس انصار اللہ پاکستان محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے سفیدے کا ایک پودا لگایا اسے پانی دیا اور پھر دعا کرائی جس کے بعد تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم سجاد احمد صاحب خالد مربی سلسلہ فجی نے کی۔ جس کے بعد مکرم محمد اکبر آصف صاحب زعیم حلقہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے حلقے میں مسلسل ڈیڑھ سال کے لگ بھگ عرصہ (۸۷ جمعے) وقار عمل کر کے کل چھ ہزار فٹ لمبی ۶ سڑکیں بنائی گئیں۔ ان میں ۱۵-۱۵ سو فٹ (پانچ پانچ سو گز) لمبی تین سڑکیں۔ چار چار سو فٹ لمبی دو سڑکیں اور سات سو فٹ لمبی ایک سڑک بنائی۔ ان سڑکوں پر پہلے مٹی ڈالی گئی جس کے بعد اس پر کیری ڈال کر اسے ہموار کیا گیا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے سخت بارش میں بھی تانگے گاڑیاں سائیکل آسانی سے اس محلہ میں آ جاسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شجرکاری کی حالیہ مہم میں ۲۲۵ پودے شریں، سفیدہ، کنیر، نیم وغیرہ کے لگائے گئے ہیں۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ وقار عمل اور شجرکاری اور اس قسم کا دوسرا کام لامتناہی اور نہ ختم ہونے والا عمل ہے۔ پودا لگانے کے بعد اس کی آبیاری اور حفاظت اور اسے ضائع ہونے سے بچانا ایک مسلسل عمل ہے جب تک محلے کے ہر بچے بڑے میں یہ شعور پیدا نہ ہو کہ اس نے درختوں کی حفاظت کرنی ہے اس وقت تک شجرکاری کی مہم کامیاب نہیں ہو سکتی۔ عام لوگوں میں پودوں کی حفاظت کے شعور کی کمی ہے۔ محترم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ پھر جانوروں کا معاملہ ہے جو توجہ چاہتا ہے۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ پودا لگانا ایک ایسے ثواب کا کام ہے جس کا انسان کو بغیر حساب کے اجر ملے گا۔ نیکیوں کی بات بھی پودا لگانے سے سمجھ میں آتی ہے کہ ایک نیکی یا ایک پودا اپنے آگے شاید ہزاروں پودوں کا ایک سلسلہ چلانے کا سبب بنتا ہے۔

اس حلقہ کی وقار عمل کی رپورٹ کو محترم چوہدری صاحب نے سراہا اور کہا کہ راستوں کے گزرگاہ کے قابل بنانے سے مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آئندہ اس بہتر کام کی توفیق دے۔

دعا پر اس تقریب کا اختتام ہوا۔

بقیہ صفحہ ۳

تحت جلا دیتا ہے چھالے ڈال دیتا ہے۔ نیٹرم میور اور برائیونیا میں ہونٹوں پر پپڑیاں جمتی ہیں۔ کنارے پھٹتے ہیں۔ فاسفورس میں بھی یہ علامت ہے۔

فاسفورس میں تکبر نہیں۔ جیسے بعض مریضائیں یہ وہم رکھتی ہیں کہ ہم بہت اونچے ہیں۔ لیکن یہ زود حسی نفاست کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ دوسروں سے علیحدہ رہنے کا یہ مزاج تکبر کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ فاسفورس میں انتہائی ہمدرد (Extremely Sympathetic) مزاج ہے۔ اس میں پاؤں ٹھنڈا ہونا نروس بریک ڈاؤن کی علامت ہے۔ لیکن باقی حصوں معدہ اور سر کو ٹھنڈ سے آرام آتا ہے۔ اس میں اور بیلاڈونا کے سردرد میں فرق یہ ہے کہ بیلاڈونا میں لیٹے تو آرام آتا ہے۔ فاسفورس کا مریض لیٹے تو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے سر کو اونچا رکھتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لیٹنے سے خون کا دوران سر کی طرف اور بیٹھنے سے نیچے کی طرف اترتا ہے۔ بیلاڈونا میں سردرد دباؤ اور تشنج کی وجہ سے ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں ہمیشہ ان کو تکلیف جو پروگریسو ہارٹ فیلیور Progressive Heart Failure کے مریض ہیں۔ مریض لیٹتا ہے تو تکلیف محسوس کرتا ہے اور زیادہ بیٹھنے سے بہتر محسوس کرتا ہے۔

فاسفورس میں تضادات ہیں۔ گرمی اور سردی کے معاملات میں۔ سر کی تکلیف کو ٹھنڈ سے آرام آتا ہے۔ معدے کی تکلیف میں بھی ٹھنڈ سے آرام ہے۔ یہ کچھ کچھ اپی تھوزا سے ملتی جلتی ہے۔ جس میں پیٹ میں دودھ جا کر گرم ہوتا ہے تو قے ہو جاتی ہے فاسفورس میں معدے کو ٹھنڈی چیز سے قے کو آرام آتا ہے اور گرم چیز سے قے ہوتی ہے۔

دانت درد اکثر گرمی سے شدید ہوتا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ جہاں نروز Nerves ننگی ہو جائیں وہاں گرمی سے تکلیف ہوتی ہے۔ جہاں Nerves دبی ہوئی ہوں وہاں گرمی سردی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ لیکن فاسفورس میں تضاد یہ ہے کہ دانت درد کو معمول کی بجائے گرمی سے آرام آتا ہے۔ اور سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد درد بڑھ جاتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ فاسفورس میں یہ تدریجاً بڑھتی ہے اس کا مطلب ہے کہ ہڈی کے اندر انفیکشن موجود ہے۔ حرکت ختم بھی ہو جائے تو جاری رہتی ہے۔

بال گرنے کی دوا فاسفورس میں اعصابی زود حسی سے عارضی فالج بھی ہے۔ فاسفورس کے سردرد کے ساتھ اندھاپن بھی ہے۔ سر میں سکری بہت ہوتی ہے۔ بال گرنے سے روکنے کی یہ اچھی دوا ہے۔ حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا لیکن اب سب خواتین اچانک فاسفورس نہ طلب کرنا شروع کر دیں۔ اس کی یہ علامات سلیشیا سے بھی ملتی جلتی ہیں۔ یہ سر کی جلد میں دوران خون کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ سلیشیا فاسد مادے نکالنے کا حکم دیتی ہے۔ لیکن یہ حکم اتنا شدید ہوتا ہے کہ اگر ایسے مادے گہری شریانوں کے قریب ہوں تو شریان کمزوری سے پھٹ بھی جاتی ہے۔ اور قریباً اچانک موت واقع ہو جاتی ہے۔ سلیشیا کا استعمال اسی لئے احتیاط سے کیا جاتا ہے۔ لیکن بہت سے ہومیوپیتھ اس وجہ سے سلیشیا سے بہت ڈرتے ہیں اور اس دوا کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے۔ کتابوں میں اس کو وحشی حبشی حملہ آور سے تشبیہ دی گئی ہے۔ لیکن ایسا تب ہے جب سلیشا کو CM میں دیا جائے۔ پھیپھڑوں میں سل گہری ہو تو اس کو نکالنے کے لئے سلیشیا کا استعمال خطرناک ہے عام طور پر سلیشیا کو ۳۰ میں استعمال کرائیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا ہمارے سیکیورٹی گارڈ ہیں ان کو روزانہ بخار ہو جاتا تھا۔ کئی ادویہ دیں مگر فائدہ نہ ہوا۔ پھر انہیں سلیشیا کی ایک خوراک دی گئی تو اسی دن ٹھیک ہو گئے۔ اس لئے بے وجہ ڈر سے ڈاکٹر اس دوا کے فوائد سے محروم نہ رہیں۔ فاسفورس میں بھی احتیاط چاہئے۔ اونچی طاقت میں دے دینا مریض کو مارنے کے مترادف ہے۔ اسے ٹال آرڈر Tall Order میں دیں۔ کینسر اور سل میں یہ فرق ہے کہ یہ کینسر روح تک بیماری کو پہنچا دیتا ہے۔ روح بھی مفلوج سی ہو گئی معلوم ہوتی ہے۔ روح کو حرکت دینے کے لئے بہت اونچی طاقت کی دوا لازم ہے۔ عام طاقت میں کام نہ کرے گی۔

فاسفورس کی ایک علامت آنکھوں کا رنگ ہے۔ اوپیم میں بھی یہی ہے۔ اس میں آنکھوں میں سبز ہیولا دکھائی دیتا ہے۔ اس کی وریں ہاتھوں پاؤں میں عموماً مریضاؤں میں جس میں ایسی گہری علامات ہوں اسے فاسفورس ۳۰ میں شروع کرا دیں۔ جگر، گردوں اور گلے کی خرابی میں تھائیرائیڈز کے غدودوں کی بیماریوں میں فاسفورس کار آمد ہے۔ فاسفورس کی وریں Fatty Degeneration کی علامت ہیں۔

غیر ضروری بالوں کے لئے نیٹرم میور کے دینے کے بارے میں فرمایا کہ اگر خواتین دودھ پلا رہی ہوں یا حمل سے ہوں تو نیٹرم میور نہ لیں۔ نیٹرم میور حمل میں بہت احتیاط سے لیں۔ یہ ابارشن (اسقاط) بھی کرا دیتی ہے۔ آغاز حمل میں ابارشن کا زیادہ خطرہ ہے۔ دوران حمل بھی اندیشہ ہے۔ اگر دینی ہو تو ۶ ایکس میں دیں۔ لیکن بالوں کے لئے لازماً اونچی طاقت میں دینی ہوتی ہے اس کے لئے پھر احتیاط چاہئے۔ دودھ پلانے میں اونچی طاقت میں نہ دیں۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان ولادت

○ مکرم انس احمد اطہر کو اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۵-۸-۹۴ کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت صاحب نے اسد احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم علی انور رابڑو صاحب کا پوتا اور محترم ڈاکٹر مجید اللہ خان صاحب کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالاحد خان صاحب بھاگلپوری (روہڑی والے) مورخہ ۱۱- ستمبر ۱۹۹۴ء کو ۸۸ سال کی عمر میں ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد کراچی میں وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ کراچی سے مورخہ ۱۲-۹-۹۴ ربوہ لایا گیا اور اسی دن بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور بعد تدفین محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔

مکرم عبدالاحد خان ظاہر احمد خان صاحب سابق قائد ضلع لاہور کے والد ماجد تھے۔ (ظاہر احمد خان اللہ کی راہ میں اپنی جان جوانی میں قربان کر چکے ہیں۔)

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ مکرم انتصار احمد نذر صاحب مربی سلسلہ کے والد مکرم چوہدری نذر احمد صاحب قانونگو مورخہ ۱۱- ستمبر ۹۴ء کو فضل عمر ہسپتال میں انتقال کر گئے۔

ان کی بوقت وفات عمر ۵۳ سال تھی۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ پاکستان متوجہ ہوں

○ تیسرا عشرہ تربیت مورخہ ۹ تا ۱۸- ستمبر جاری ہے براہ کرم اپنی دعاؤں اور بہترین کوششوں کے ساتھ تمام پروگرام کو کامیاب بنائیں اور عشرے کے اختتام پر مفصل رپورٹ بروقت مرکز ارسال کریں۔ شکریہ

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شجر کاری مہم

○ موسم برسات کی شجرکاری کی مہم اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ ربوہ میں شروع ہو چکی ہے۔ اہالیان ربوہ کی سہولت کے لئے "گلشن احمد نرسری" نزد سوئمنگ پول فیکٹری ایریا ربوہ میں ہر قسم کے پودہ جات ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ گلشن احمد نرسری کے اوقات کار صبح سات بجے تا شام سات بجے ہیں۔ احباب کی مزید سہولت کے لئے نرسری جمعہ کے روز بھی کھلی ہوتی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ بڑھ چڑھ کر شجرکاری مہم میں شامل ہوں اور زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں۔

(صدر تزئین ربوہ کمیٹی)

اعلان گمشدگی رسید بک

○ مجلس خدام الاحمدیہ رحمانپورہ لاہور کی رسید بک نمبر ۵۴۱۶ رسید نمبر ۱ تا ۷۹ استعمال شدہ گم ہو گئی ہے۔ اس رسید بک پر کوئی چندہ کی ادائیگی نہ کرے۔ اگر کسی کو یہ رسید بک مل جائے تو دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان ایوان محمود ربوہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ)

ہومیوپیتھک کتب و ادویات

دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً

- جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدرٹنکچرز
- جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک
- خالی شیشیاں و ڈراپرز
- اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵% خصوصی رعایت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیوپیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔
- ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیوکیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ، اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی انگلش میں METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر لبجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

فون: 04524-771، 04524-211283
فیکس: 92-04524-212299

خبریں

ربوہ : 17- ستمبر- 1994ء
گرمی کی شدت میں قدرے کمی ہے
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ ٹرین مارچ کے بعد اب مسلم لیگ (ن) اور اس کی حلیف جماعتوں نے ۲۰- ستمبر کو ملک گیر ہڑتال کرانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان متعلقہ پارٹیوں کے چھ گھنٹے کے طویل اجلاس کے بعد کیا گیا۔ پارلیمانی پارٹی نے اس کے علاوہ قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ صحارا میں جس طرح ریفرنڈم ہو رہا ہے اسی طرح کشمیر میں بھی کرایا جائے۔

○ امریکی نائب وزیر خارجہ مسز رابن رافیل نے کہا ہے کہ پاک بھارت دشمنی خطرناک مراحل میں داخل ہو گئی ہے۔ دونوں ممالک ایٹمی ہتھیاروں اور میزائیلوں کو بدستور ترقی دے رہے ہیں مسئلہ کشمیر سے علاقے کے استحکام کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

○ سپاہ صحابہ کے مولانا اعظم طارق نے خیال ظاہر کیا ہے کہ قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں تحریک عدم اعتماد پیش کر دی جائے گی۔

○ سینٹ میں اس وقت تلخی پیدا ہو گئی جب سینٹ کے چیئرمین مسٹر وسیم سجاد نے نواز شریف کے خلاف تحریک پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔ سینیٹر شفقت محمود نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کے واشنگٹن پوسٹ کے انٹرویو سے قومی سلامتی کو سنگین خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ وہ سابق وزیر اعظم اور ذمہ دار شخص ہیں انہوں نے فوج پر سنگین الزام لگایا ہے۔

○ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ نواز شریف نے اپنے متنازعہ بیانات سے صورت حال کو سنبھالنے والی تمام قوتوں کو ناراض کر دیا ہے۔

○ واشنگٹن پوسٹ اور دی نیوز کے نمائندے کامران خان، جنہوں نے ۱۴- مئی ۱۹۹۴ء کو نواز شریف سے انٹرویو لیا تھا کہا ہے کہ نواز شریف عدالت میں جائیں میں ناقابل تردید ثبوت مہیا کر دوں گا انہوں نے کہا کہ انٹرویو اپوزیشن لیڈر کی رہائش گاہ پر لیا گیا اس وقت مشاہد حسین بھی وہاں موجود تھے کئی افراد نے مجھے انٹرویو لیتے دیکھا۔ دونوں نے کوئی اشارہ نہیں دیا کہ یہ حصہ "آف دی ریکارڈ" ہے۔

○ وزیر قانون مسٹر اقبال حیدر نے کہا ہے کہ آئین میں تیرھویں ترمیم کے لئے کوششیں تیز کر دی گئی ہیں جس کا مقصد صوبوں اور علاقوں کے لئے کوٹہ سسٹم کے اصول کو مزید ۲۰- سال تک بڑھانا ہے۔ کوٹہ سسٹم کا اصول سندھ کے دیہی علاقوں کے لوگوں کو نوکریاں دینے کے لئے طے کیا گیا تھا۔ ایم کیو ایم اس کی مخالف ہے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ ٹرین مارچ میں اسٹیبلشمنٹ کا کوئی حصہ اپوزیشن کے ساتھ نہیں۔

○ ڈھاکہ اور بنگلہ دیش میں جنرل اعظم خان مرحوم کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

○ فیصل آباد وغیرہ بعض شہروں میں تاجروں کی طرف سے ہڑتال کی اپیل غیر موثر رہی۔

○ اسلام آباد میں سفارتی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ پاکستان کا ایٹمی پروگرام کیپ CAP کرانے کے مطالبے سے دستبردار ہو کر ایک قدم پیچھے ہٹ گیا ہے اور اب امریکہ یہ چاہتا ہے کہ سارے ایٹمی پروگرام کی بجائے صرف ایٹمی مواد کی تیاری کی سطح منجمد ہونے کی تصدیق حاصل کر لی جائے۔ یہ کام سیٹ لائٹ معائنے، غیر طبعی یا حقیقی معائنے کے ذریعے سے کی جا سکتی ہے۔ پاکستان اور امریکہ میں خاموش ڈپلومیسی کے ذریعے کوئی درمیانی راستہ تلاش کیا جا رہا ہے۔

○ فیصل آباد میں سپاہ صحابہ کے کارکنوں پر فائرنگ سے دو- افراد زخمی ہو گئے۔ دو موٹر سائیکل سوار گرفتار کر لئے گئے۔

○ ایوان صدر کے ذرائع نے بتایا ہے کہ قائد حزب اختلاف کے خلاف کوئی ریفرنس ایوان صدر میں زیر بحث نہیں ہے۔ حکومت اور حکمران جماعت میں اپوزیشن لیڈر کے خلاف کارروائی کے لئے دو انتہائی رائیں موجود ہیں۔ نواز شریف نے محاذ آرائی جاری رکھی تو ان کی بہت سے ساتھی ان کو چھوڑ جائیں گے۔

○ وفاقی وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے کہا ہے کہ ہڑتال کا حشر بھی ٹرین کی سیر جیسا ہو گا۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ ہڑتال کی اپیل کا حشر ٹرین مارچ سے زیادہ عبرت ناک ہو گا۔ نواز شریف فارغ البال شخص ہیں وقت گزارنے کے لئے انہیں کوئی نہ کوئی شوق اکساتا رہتا ہے۔ ان کے ساتھی لاتعلقی کی یقین دہانیاں کرا رہے ہیں۔ سابق وزیر اعظم کا اصل چہرہ عوام نے دیکھ لیا ہے۔ ملک گیر ہڑتال تو دور کی بات ہے ایک شہر بھی ہڑتال میں حصہ نہیں لے گا۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ ہڑتال کی کامیابی یا ناکامی کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ نواز شریف نے حکومت پر دباؤ بڑھانے اور واشنگٹن پوسٹ کے مبینہ انٹرویو سے توجہ ہٹانے کے لئے فوری اعلان کیا ہے۔

○ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ٹیکس نادہندگان کی گرفتاریاں اگلے ماہ شروع ہو جائیں گی۔ ان کی جائیدادیں قرق کر لی جائیں گی۔ مختلف ٹیکس چوری کرنے والوں یا اپیل میں خلاف فیصلہ ہو جانے کی صورت میں واجب الادا ٹیکس جمع نہ کرانے والوں کے خلاف سخت مہم کی تیاریاں کر لی گئیں ہیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ جعلی انٹرویو کا مقصد میرے اور فوج کے درمیان غلط فہمیاں پیدا کرنا ہے۔ سازش کا ایک مقصد پاک فوج کو بدنام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کھیل کے پیچھے بے نظیر اور حسین حقانی ہیں۔

○ اپوزیشن لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ فوج کو اپنے معاملات میں غیر متعلق نہیں رہنا چاہئے۔ سب سے پہلے اس بات کی تحقیقات ہونی چاہئے کہ انٹرویو امریکہ اور پاکستان میں ۵- ماہ کے بعد کیوں شائع ہوا۔ جنرل بیگ اور جنرل درانی کو چاہئے کہ وہ امریکی اخبار کے خلاف وہاں کی عدالت میں قانونی چارہ جوئی کریں۔

○ ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ ملکی سلامتی کے اداروں کے خلاف نواز شریف کے بیانات فرسٹریشن کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین مارچ کے بعد اپوزیشن لیڈر کو سیاست سے اور سیاست کو ان سے نجات مل گئی ہے۔

○ بھارتی مظالم کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں پہیہ جام ہڑتال سے مزید ۹- بے گناہ کشمیری شہید ہو گئے۔ دکانیں سکول اور دفاتر بھی بند رہے۔

○ ایم کیو ایم کے مسٹر الطاف حسین نے کہا کہ وطن واپسی کی صورت میں ان کو مقدمے کا نہیں گولی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے اپنے وقت میں ان کو خریدنے کی کوشش کی۔ ان کے آدمیوں نے ایم کیو ایم کے بعض ارکان کو کرپٹ کیا۔

○ صحافیوں مدیران اور مالکان اخبارات نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ہتک عزت کے مجوزہ قانون کی مزاحمت کی جائے گی۔ صحافیوں نے کہا کہ حکومت ہمارے لئے ضابطہ اخلاق بنانے والی کون ہوتی ہے ہمیں کوئی کنٹرول قبول نہیں۔

○ مسلم لیگ (ن) میں فارورڈ بلاک بننے کے امکانات تیز ہو گئے ہیں۔ حامد ناصر چٹھہ اور اقبال احمد خان نے اپنے روابط تیز کر دیئے ہیں۔

○ امریکی صدر کلنٹن نے ہیٹی کو آخری الٹی میٹم دے دیا ہے اور امریکہ کی طرف سے آخری چارہ کار کے طور پر ایک اعلیٰ سطحی وفد ہیٹی بھیجا جا رہا ہے جس کی قیادت سابق صدر مسٹر جمی کارٹر کریں گے ہیٹی کے فوجی حکمرانوں نے مسٹر کارٹر سے ملاقات پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

○ عالمی بینک نے حالیہ سیلاب کے لئے پاکستان کو امداد دینے سے انکار کر دیا ہے۔ بینک کا کہنا ہے کہ ۱۹۹۲ء میں سیلاب زدگان کے لئے جو امداد دی گئی تھی اس کا بڑا حصہ افسروں کی جیبوں میں چلا گیا تھا۔

○ آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل نے کہا ہے کہ کراچی میں فوج کی موجودگی بے کار ہے۔ مفت میں بدنام ہو رہی ہے انہوں نے کہا آج کا سیاسی نظام کرسی بچاؤ اور گراؤ پر چل رہا ہے۔ اصل حکومت صدر- وزیر اعظم اور ۶- سیکرٹریوں کے ہاتھ میں ہے۔

ہمارے دواخانہ کا تیار کردہ
مشہور و معروف چورن
اکسیر معدہ
اب بڑی، چھوٹی ڈبی پیکنگ کے علاوہ
منی پیک میں بھی دستیاب ہے
قیمت ۲/۵۰ ۱/۱۵
خریدتے وقت تسلی کر لیجئے کہ
"اکسیر معدہ" خورشید یونانی دواخانہ کا بنا ہوا ہے
مینجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ربوہ فون: 211538

GOOD NEWS
WE ARE NO.1
ہمارا معیار ہی ہماری مقبولیت کی ضمانت ہے
مناسب قیمت میں بہترین ڈش انٹینا
پاکستان میں ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
212487 رہائش
211274 دکان
بشارت احمد خان